© rasailojaraid.com

تبصرہ کتب

THE OXFORD ENGLISH ARABIC DICTIONARY

Edited by

N. S. DONIACH

ادھر چند سال پہلے جناب کاون (T. W. Cowan) نے عربی انگریزی ڈکشنری (A Dictionary of Modern written Arabic) لکھی۔ جس میں انھوں نے بڑی محنت سے عربی بول چال کے محاوروں کے انگریزی میں کامیاب ترجمے دئے۔ اور ساتھ ہی ساتھ عربی ناموں کے انگریزی میں صحیح ہجے بھی دئے۔ یہ ڈکشنری اہل علم کے یہاں بڑی مقبول ہوئی۔ اب اسی طرز پر پروفیسر ڈانچ نے آکسفورڈ سے انگریزی عربی ڈکشنری شائع کی ہے۔ آکسفورڈ پریس کا نام ہی سنجیدہ کتابوں کے لئے سند ہے، اس ڈکشنری کی ترتیب و تدوین میں برطانیہ کے معروف پروفیسر مثلاً آربری، بیسٹن اور اسی پائے کے دوسرے اسکالرز کے مشورے شریک رہے۔ چنانچہ چند سال کی زبردست محنت کے بعد یہ کتاب پایہ تکمیل تک پہنچی جس کا مقصد دونوں انگریزی اور عربی طالب علموں کے لئے مستند قاموس فراہم کرنا ہے۔ چونکہ لکھنے والے تجربہ کار اسکالرز ہیں اس لئے انھوں نے محاوروں کا ترجمہ بڑی خوبصورتی سے دوسری زبان میں کیا ہے اور ان غلطیوں کا اعادہ نہیں کیا جو لفظی ترجمہ کرنے سے واقع ہوتی ہیں۔ مثلاً ہم احترام کے لئے اپنے سر کو جھکاتے ہیں، انگریزی میں اسے (take off my hat to him) کہتے ہیں اب اس کا صحیح ترجمہ عربی میں یوں آیا ہے: أنحني تقديراً له. اردو میں ہم کہتے ہیں: تمہیں عقل کی آواز پر کان دھرنا چاہئے، انگریزی میں کہتے ہیں: You must listen to reason عربی میں اس کا ترجمہ یوں دیا گیا ہے: يجب عليك ان تصغى الى صوت العقل.

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

علم و ادب کی ترقی کے ساتھ ساتھ زبان میں جو نئے نئے الفاظ جنم لیتے ہیں اس کی بنا پر یہ ضروری تھا کہ انگریزی عربی کی ایک ڈکشنری لکھی جائے، اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے قاہرہ اور بیروت سے بعض ڈکشنریاں شائع بھی ہوئیں لیکن افسوس! کہ وہ فنی اور علمی نقطہ نظر سے مستند نہ تھیں۔ حالیہ ڈکشنری کاون کی عربی انگریزی ڈکشنری کی طرح دوسری کامیاب کوشش ہے جو انگریزی عربی کے طالب علموں کے لئے از حد مفید ہے۔ لیکن یہاں کاون ڈکشنری کے برعکس عربی عبارتوں کو ٹائپ میں شائع نہیں کیا گیا بلکہ ان کی کتابت کی گئی ہے۔ نیز یہ کہ جس تفصیل سے کاون نے عربی محاوروں کا احاطہ کرکے کامیاب انگریزی ترجمے دئیے ہیں وہ تفصیل موجودہ کتاب میں نہیں ہے۔

بہر نوع ہم آکسفورڈ پریس کو ان کی اس کامیاب کوشش پر مبارک باد دیتے ہیں۔ دراصل اس قسم کا کام پاکستانی دانش گاہوں میں شعبہ ہائے عربی کو کرنا چاہئیے۔

© rasailojaraid.com